



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ میں کہ بنام محمد بلال فوت ہو گئے ہیں جس نے ورثاء میں ماں، بھائی، بہن، انھیانی بہن، بیوی مگر منکوحہ مدخولہ ہے۔ بتائیں کہ شریعت محمدی کے مطابق ہر حق دار کو کتنا حق ملے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ پہلے فوتی کی ملکیت سے کفن و دفن کا خرچہ پورا کیا جائے گا اس کے بعد قرضہ ہے تو اس کو ادا کیا جائے گا پھر اگر وصیت ہے تو اس کو بھی ثلث مال سے ادا کیا جائے گا پھر منتقول خواہ غیر منتقول کو ایک روپیہ قرار دے کر اس کے ورثاء میں اس طرح تقسیم کی جائے گی۔

فوتی: محمد بلال ملکیت 1 روپیہ

وارثاء: ماں 2 آنے 8 پائی، بیوی 4 آنہ، بھائی 2 پائی 6 آنہ، بہن 1 پائی 3 آنہ، انھیانی بہن محروم۔

باقی ایک پائی بچے گی اس کے تین حصے کر کے ان میں سے دو حصے مذکور کو اور ایک مونٹ کو دیا جائے گا۔

حد ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ راشدیہ](#)

صفحہ نمبر 652

محدث فتویٰ